© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

ایمان وعمل کا قرآنی تصوّر از جناب حکیم الطاف احمد اعظمی (ہمدرد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی)

ضخامت ۲۸۰ صفحات، آفسٹ کی حسین طباعت قیمت ۲۵ روپیہ۔ لائبریری ایڈیشن ۴۰ روپیہ

ملنے کا پتہ: ادارۂ تحقیق۔ پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ (یوپی) ۲۰۲۰۰۱۔

دین نام ہے ایمان اور عمل صالح کا۔ اسلام نے دنیا اور آخرت کی تمام خوش خبریاں ان ہی دو خوبیوں پر دی ہیں۔ ضرورت تھی کہ علمی اور بالکل فطری انداز میں ان خوبیوں کی بھرپور وضاحت کی جاتی اور ان کے سلسلے میں جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں انھیں رفع کیا جاتا۔ ڈاکٹر الطاف احمد اعظمی کی یہ کتاب اس لحاظ سے بڑی قیمتی ہے کہ وہ اس ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ اس میں مصنف نے بڑے دلنشیں انداز میں ایمانیات کی تشریح کی ہے اور قرآن کے دلائل کو بہترین اسلوب میں پیش فرمایا ہے۔ عمل صالح ایمان کا ایک لازمی تقاضا ہے۔ ایمان جب دل کی گہرائی میں اترتا ہے تو پوری زندگی میں عمل صالح کی بہار آجاتی ہے اور انسان کی عبادت اور اخلاق سے لے کر معاشرت اور سیاست تک تمام معاملات میں نیکی اور تقویٰ کا ظہور ہونے لگتا ہے۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ کہ دعویٰ ایمان کے باوجود اگر کسی کی زندگی میں اعمال صالحہ کی آب وتاب نہیں ہے بلکہ اس سے آگے بڑھ کر وہ معاصی کا ارتکاب کر رہا ہے تو کیا اس کے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ وہ دائرۂ ایمان سے خارج ہوگیا اور روزِ جزا جنت کا مستحق نہیں رہا؟ یا یہ کہ لازماً اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا؟ اس سوال پر ہمارے قدماء نے بڑی بحثیں کی ہیں۔ اس مسئلہ میں جمہور امت نے ایک خاص نقطۂ نظر اپنایا ہے۔ اس کی وضاحت اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ایمان اور عمل صالح کے درمیان اتنا گہرا رشتہ ہے کہ اس بات کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ ان میں سے ایک پایا جائے اور دوسرا نہ پایا جائے، دل میں ایمان موجود ہو اور زندگی عمل سے خالی ہو، یہ بات ایک مومن کی شان کے بالکل خلاف ہے کہ وہ معصیت کی زندگی گزارتا رہے۔ اس پر قرآن مجید اور احادیث میں سخت وعید آئی ہے۔ بعض آیات واحادیث سے بظاہر یہ خیال بھی ہوتا ہے کہ جو شخص کبائر کا ارتکاب کرے اس کے ایمان ہی کا کوئی اعتبار نہیں ہے لیکن دوسری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آیات واحادیث بتاتی ہیں کہ وہ بہر حال مومن ہے ۔ بے علمی یا معاصی کے ارتکاب کی وجہ سے وہ دائرۂ ایمان سے خارج نہیں ہوجاتا۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف بھی کرسکتا ہے اوران پر سزا بھی دے سکتا ہے۔ اس کی سزا ابدی جہنم نہ ہوگی وہ اپنے غلط کاموں کی سزا بھگتنے کے بعد بہر حال جنت کا مستحق ہوگا۔ مصنف نے اس مسئلہ میں جو نقطۂ نظر اپنایا ہے وہ جمہور کے نقطۂ نظر سے مختلف ہے اسے انھوں نے قرآن وحدیث سے مدلّل کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن خود ان کے نقطۂ نظر سے بھی اختلاف کیا جاسکتا ہے۔ علمی مسائل میں اختلاف ناروا نہیں ہے ۔ اس سے غور وفکر کی راہیں کھلتی ہیں اور کسی نتیجہ پر پہونچنے میں مدد ملتی ہے۔

جمہور کے نقطۂ نظر کی مزید وضاحت یا وکالت کا یہ موقع نہیں ہے۔ اس بحث سے قطع نظر قرآن مجید نے ایمان کے جن تقاضوں کا ذکر کیا ہے مصنف نے انھیں ایک خاص ترتیب اور سلیقے کے ساتھ اور بہت ہی پرزور طریقے سے پیش کیا ہے۔ کہیں کہیں انداز بیان میں شدت محسوس ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ شدت مصنف کے جوش ایمان اور جذبۂ اصلاح کا نتیجہ ہے۔ ہمیں اس پہلو سے خوشی ہے کہ انھوں نے ایمان کے تقاضوں کو ابھار کر ہمارے سامنے ایک آئینہ فراہم کردیا ہے جس میں ہم جیسے گنہگار اپنی تصویر دیکھ سکتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے تاکہ ایمان اور عمل صالح کی روشنی عام ہو اور اللہ اور اس کے رسول کے ماننے والے اس کے دین کے تقاضے پورے کریں۔

ادارۂ تحقیق نے بہت ہی خوب صورت کتابت وطباعت کے ساتھ اس کتاب کو شائع کیا ہے۔

(سید جلال الدین عمری)

اسلام کا نظام معیشت : مولانا صدر الدین اصلاحی

انگریزی ترجمہ The Islamic Economic order مترجم: ڈاکٹر عبد المعز منظر

قیمت: ۵ روپئے

ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی۔ پان والی کوٹھی۔ دودھ پور۔ علی گڑھ۔ یوپی

© rasailojaraid.com